صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 8 جنوری 2016ء 27 ربیع الاول 1437 ہجری 8 صلح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 7

جمعہ 8 جنوری 2016ء

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

”ہم دنیاوی نظر سے دیکھیں اور وسائل پر بھروسہ کریں تو ہماری جو کامیابی ہے ایک دیوانے کی بڑ نظر آتی ہے...... مغرب کی اکثریت ...... خدا تعالیٰ کو بھلا بیٹھی ہے اور نہ صرف یہ کہ خدا تعالیٰ کو بھلا بیٹھی ہے بلکہ خدا تعالیٰ کا مذاق اڑایا جاتا ہے۔ مذہب کو ایک بوجھ سمجھا جاتا ہے...... پس یہ دنیا اس وقت بے حال ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا دنیاوی لحاظ سے ہمارے وسائل نہ ہونے کے برابر ہیں۔ ان دنیاداروں کے سامنے ہمارے وسائل جو ہیں ایک ذرہ کی بھی حیثیت نہیں رکھتے۔

پس یہ جو سب باتیں ہیں یہ فکر پیدا کرتی ہیں اور فکر پیدا کرنے والی ہونی چاہئیں کہ ایسے حالات میں ہم حضرت مسیح موعود کے مشن کو کیسے آگے بڑھائیں گے؟ لیکن خدا تعالیٰ جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام دنیا کے لئے بھیجا ہے، ...... اُس نے ہمیں فرمایا کہ مجھ میں ہو کر میرے راستوں کو تلاش کرو۔ اور خدا تعالیٰ میں ہو کر اُس کے راستے کی تلاش کس طرح کرنی ہے؟ فرمایا (۔) (البقرة:154) کہ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، صبر اور دعا کے ساتھ اللہ کی مدد مانگو، اللہ یقیناً صابروں کے ساتھ ہوگا۔ پس یہ اللہ ہے جس سے مدد مانگی جائے تو بڑی سے بڑی روک بھی ہوا میں اُڑ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جو تمام قدرتوں والا ہے، اللہ تعالیٰ جو اپنے جلال کے ساتھ سب طاقتوں کا مالک ہے، وہ ہر اَنہونی چیز کو ہونی کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت تک ہر زمانے اور ہر قوم اور ہر انسان کے لئے نجات دہندہ کے طور پر بنا کر بھیجا ہے جس نے قرآنِ کریم آپ پر نازل فرما کر تمام انسانوں کے لئے شریعت کو کامل کر دیا جس میں ہر زمانے کے دینی اور دنیاوی مسائل کا حل بھی ہے۔...... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ جب ایسے حالات آئیں کہ روکیں سامنے نظر آئیں، جب ایسے حالات آئیں کہ تمہاری عقلیں فیصلہ کرنے سے قاصر ہوں اُس وقت تم صبر اور صلوٰۃ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد مانگو۔

پس اگر خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی مدد مانگو گے تو بظاہر مشکل کام بھی آسان ہوتے چلے جائیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اُس کے دین نے غالب آنا ہے لیکن تمہیں اس غلبہ کا حصہ بننے کے لئے صبر اور صلوٰۃ کی ضرورت ہے۔ لیکن کیسے صبر اور کیسی صلوٰۃ کی ضرورت ہے؟ اُس کے لئے پہلے اصول بیان ہو چکا ہے کہ اللہ میں ہو کر مجاہدہ کرو۔“

(خطبہ جمعہ فرمودہ 22 نومبر 2013ء۔ روزنامہ الفضل 7 جنوری 2014ء)

ہونا چاہئے اور ہے

ڈاکٹر آسکر لیو براٹر ماہر طبیعات اور کیمیا لکھتا ہے:

سائنس تو انسان کی طرف اسی حد تک رہنمائی کرتا ہے کہ اس کے ذہن میں یہ خیال راسخ کردے کہ کسی علیم وخبیر ہستی نے اس کائنات کو پیدا کیا ہے اور پھر اس نہایت ہی پیچیدہ نظام کو چلانے کے لئے اس نے بہت سے قوانین اور ضابطے بھی مقرر فرمائے ہیں۔ لیکن اس ہستی کی معرفت ہمیں صرف وحی الٰہی کے ذریعے حاصل ہوتی ہے جب ہم کائنات کے اس وسیع اور پیچیدہ طلسم پر ایک نگاہ ڈالتے ہیں جس میں بے شمار سیارے اور ستارے شامل ہیں اور یہ سب کچھ خالق کائنات کے بغیر ہو رہا ہے۔ ہمیں اپنے دوستوں پر سخت تعجب ہوتا ہے جو خدائے واحد پر ایمان نہیں رکھتے۔ ہمیں ان لوگوں کی عقل پر بھی حیرت ہوتی ہے جو اپنے آپ کو تعلیم یافتہ کہلانے کے باوجود ذات باری تعالیٰ کے وجود کو تسلیم نہیں کرتے۔

(خدا موجود ہے، صفحہ 168، مرتبہ جان کلوورا مونزما۔ مترجم عبدالحمید صدیقی، مقبول اکیڈمی لاہور۔ طبع چہارم)

بری عادت کا اثر نہ لیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

پھر معاشرے کے حقوق ہیں ان کی ادائیگی کی طرف توجہ دینی چاہئے اور ہر گند سے اپنے آپ کو پاک کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہئے اور معاشرے کے جتنے زہر ہیں، جتنی برائیاں ہیں ان سے بچنے کی کوشش کرتے رہنا چاہئے مثلاً یہ آج کل عام بیماری ہے اور سکول میں 15-16-17 سال تک کی عمر کے بچوں کو سگریٹ کی عادت ڈالی جاتی ہے اور پھر سگریٹ میں بعض نشہ آور چیزیں ملا کے اس کی عادت ڈالی جاتی ہے۔ پھر وہ اپنے ساتھی لڑکوں کو عادت ڈالتے ہیں اس طرح یہ پھیلتی چلی جاتی ہے اور وہی سکول کے لڑکے ان کے ایجنٹ کے طور پر پھر کام کر رہے ہوتے ہیں۔ تو اس پر بھی ماں باپ کو نظر رکھنی چاہئے۔ کسی قسم کی معاشرے کی برائی کا اثر نہ ہم پر نہ ہمارے بچوں پر ظاہر ہو۔

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

معلوماتی سیمینار

نظارت تعلیم کے تحت ”ڈپریشن کے مسائل بچوں اور عورتوں میں“ کے موضوع پر ایک معلوماتی سیمینار مورخہ 10 جنوری 2016ء کو ہو گا۔ اس سیمینار میں شمولیت کے خواہشمند افراد جلد از جلد اپنی رجسٹریشن درج ذیل ای میل ایڈریس پر یا بذریعہ فون کروالیں۔ رجسٹریشن کروانے کی آخری تاریخ 9 جنوری 2016ء ہے۔ رجسٹریشن کروانے کے لئے کوائف نام، ایڈریس، فون نمبر اور ای میل درکار ہیں۔

Email:registration@njc.edu.pk

Tel:0476212473,Mob:03339791321

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 6 نومبر 2015ء

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں کون سی آیت تلاوت فرمائی؟

ج: فرمایا! ’’تم ہرگز نیکی کو پانہیں سکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ (آل عمران:93)

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں افراد جماعت کی کن نیک خصوصیات کا ذکر فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! مادیت اپنے عروج پر ہے۔ ایسے حالات میں یہ باتیں کرنا کہ نیکی کے حصول کے لئے ان چیزوں کو خرچ کرو جن سے تمہیں محبت ہے۔ اپنی خواہشات کو قربان کرو، اپنی سہولتوں کو قربان کرو۔ عام دنیادار کے لئے یہ عجیب اور مضحکہ خیز سی بات ہے اور ایک دنیادار یہی کہے گا کہ یہ پرانے زمانے کی فرسودہ باتیں ہیں۔ لیکن دنیا کو پتا نہیں کہ اس زمانے میں بھی ایسے لوگ ہیں جو قرآن کریم کی اس تعلیم کا ادراک رکھتے ہیں اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اس زمانے میں بھی ایسے لوگ ہیں جو البِرّ کے حصول کی کوشش کرتے ہیں یعنی ایسی نیکی کی کوشش کرتے ہیں جو دوسروں کے لئے قربانی کی انتہا ہو، جو دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے ہو، جو دین کے پھیلانے کے لئے اپنے مال، جان اور وقت قربان کرنے والی اور جو اطاعت میں بڑھانے والی ہو۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق اور زمانے کے امام سے جڑ کر حقیقی نیکی کو پانے کا ادراک حاصل کیا۔ جنہوں نے نیکی کو پانے کے لئے نیکی کے اُن روشن میناروں سے صحیح راستوں کی راہنمائی حاصل کی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فیض پانے والے تھے جن کی قربانیوں کے معیار بھی عجیب تھے۔

س: خطبہ جمعہ میں مالی قربانی کے حوالہ سے کون سی حدیث بیان ہوئی ہے؟

ج: فرمایا! ایک حدیث میں آتا ہے جب یہ آیت اتری کہ ’’تم ہرگز نیکی کو پانہیں سکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو‘‘. (آل عمران:93) تو حضرت ابوطلحہ انصاریؓ کے کھجوروں کے باغات تھے جن میں سے سب سے زیادہ عمدہ بیرحاء نامی ایک باغ تھا اور یہ مسجد نبوی کے بھی بالکل قریب تھا۔ آنحضرت ﷺ بھی اس باغ میں اکثر جاتے تھے۔ حضرت ابوطلحہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا میری سب سے پیاری جائیداد بیرحاء کا باغ ہے میں اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیتا ہوں۔ تو یہ وہ لوگ ہیں جو روشن ستارے تھے اور نیکیوں کے راستے متعین کرنے والے تھے۔

س: حضرت مسیح موعود نے سورۃ آل عمران کی آیت 93 کی کیا تفسیر بیان فرمائی؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ’’بیکار اور نکمی چیزوں کے خرچ کرنے سے کوئی آدمی نیکی کرنے کا دعویٰ نہیں کرسکتا۔ نیکی کا دروازہ تنگ ہے۔ پس یہ امر ذہن نشین کرلو کہ نکمی چیزوں کے خرچ کرنے سے کوئی اس میں داخل نہیں ہوسکتا کیونکہ نص صریح ہے ’’تم ہرگز نیکی کو پانہیں سکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو‘‘ (آل عمران:93) ...... دنیاوی خطابوں کے حاصل کرنے کے لئے کس قدر اخراجات اور تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں تب کہیں جاکر ایک معمولی خطاب جس سے دلی اطمینان اور سکینت حاصل نہیں ہوسکتی ملتا ہے...... خدائے تعالیٰ کی رضامندی جو حقیقی خوشی کا موجب ہے حاصل نہیں ہوسکتی جب تک عارضی تکلیفیں برداشت نہ کی جاویں۔ خدا ٹھگا نہیں سکتا۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو رضائے الٰہی کے حصول کے لئے تکلیف کی پرواہ نہ کریں کیونکہ ابدی خوشی اور دائمی آرام کی روشنی اس عارضی تکلیف کے بعد مومن کو ملتی ہے۔‘‘

(ڈائری حضرت مسیح موعود 28 دسمبر 1897ء)

س: حضرت مسیح موعود نے احباب جماعت کے معیار قربانی کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ’’جماعت کے معیار قربانی کو دیکھتے ہوئے کہ میں دیکھتا ہوں کہ صدہا لوگ ایسے بھی ہماری جماعت میں شامل ہیں جن کے بدن پر مشکل سے لباس ہوتا ہے مشکل سے چادر یا پاجامہ ان کو میسر آتا ہے۔ ان کی جائیداد کوئی نہیں مگر ان کے لاانتہا اخلاص اور ارادت سے محبت اور وفا سے طبیعت میں ایک حیرانی اور تعجب پیدا ہوتا ہے۔‘‘ (ڈائری حضرت مسیح موعود 2 مئی 1908ء)

ایک موقع پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا جو کچھ ترقی اور تبدیلی ہماری جماعت میں پائی جاتی ہے وہ زمانے بھر میں کسی دوسرے میں نہیں۔ یہ انقلاب ہے جو اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے پیدا فرمایا۔ لوگوں کی ترجیحات بدل دی ہیں اور آج بھی حضرت مسیح موعود کے الفاظ ان پر صادق آتے ہیں کہ ان کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔

س: خطبہ جمعہ میں سیرالیون کی ایک نابینا عورت کی مالی قربانی کے حوالہ سے کون سا واقعہ بیان ہوا ہے؟

ج: فرمایا! سیرالیون سے ہمارے مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ ممباروکی نابینا عورت نے تحریک جدید کے چندے کا وعدہ دو ہزار لیون لکھوایا۔ چندہ کے حصول کے لئے جب ان کے پاس گئے تو کہنے لگی کہ مجھے چندے کی ادائیگی کی پہلے فکر ہو رہی تھی مگر نابینا ہونے کی وجہ سے میرا ذریعہ آمدنی اتنا نہیں کہ میں کوئی چندہ ادا کرسکتی۔ دو ہزار لیون چندہ دینا بہت مشکل ہے میرے لئے۔ چندے کے لئے ادھار رقم لینے کی کوشش کی مگر نہ ملا۔ چنانچہ وہ دعا میں مصروف ہوگئیں۔ اسی دوران ایک اجنبی شخص گاؤں میں آیا اور ان کے پاس سے گزرا۔ باہر گھر کے بیٹھی ہوئی تھیں تو انہوں نے اس آدمی کو آواز دی اس سے کہنے لگیں کہ میرے پاس اس وقت ایک سر پر لینے والا کپڑا ہے وہ دو ہزار لیون میں تم خریدلو حالانکہ وہ کپڑا دس سے پندرہ ہزار لیون کا تھا۔ اس آدمی نے حیران ہوکر پوچھا کہ اتنا سستا کیوں بیچ رہی ہو۔ اس پر اس خاتون نے بتایا کہ میں نے چندہ تحریک جدید ادا کرنا ہے اور میرے پاس اس وقت رقم نہیں ہے۔ اس اجنبی نے وہ کپڑا خرید لیا اور دو ہزار لیون نابینا عورت کو دے دیئے۔ شریف آدمی تھا اور بعد میں وہ کپڑا بھی واپس کر دیا اور کہا یہ میری طرف سے آپ رکھ لیں۔

س: راجستھان انڈیا کے ایک احمدی دوست کا کیا واقعہ حضور انور نے بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! راجستھان انڈیا کے مربی انچارج لکھتے ہیں کہ بولا بھائی کے غریب اور بیمار مزدوری کو جب مالی قربانی کی طرف توجہ دلائی گئی کہ معمولی سی ٹوکن کے طور پر قربانی کر دیں کیونکہ یہ بھی مؤمنین کے لئے فرض ہے تو ایک ہزار پچاس روپے چندے کے ادا کر دیئے اور کہنے لگے کہ یہ رقم میں نے اللہ تعالیٰ کی خاطر جمع کی تھی اور یہ اللہ تعالیٰ ہی کی رقم ہے میرے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت دے تا کہ میں اس سے زیادہ اپنے رب کے حضور پیش کرسکوں۔

س: اخلاص و وفا میں بڑھے ہوئے بینن کے ایک دوست کی مالی قربانی کا کون سا واقعہ بیان ہوا ہے؟

ج: فرمایا! بینن کے ایک اور مخلص کو جب توجہ دلائی گئی تو اگلے روز مشن ہاؤس آئے اور کہنے لگے کہ کیا آپ نے دیکھا ہے جس نے ایک ہفتے سے کھانا نہ کھایا ہو۔ غربت کا یہ حال ہے اور میں ساری رات روتا رہا ہوں کہ میں نے چندہ تحریک جدید ادا کرنا ہے اور میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔ شاید اللہ تعالیٰ میری آزمائش کر رہا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے معمولی سی رقم تحریک جدید کی مد میں ادا کی اور کہا کہ اس وقت میرے پاس یہی کچھ ہے اور شاید وہ رقم بھی کہیں سے قرض لے کر آئے ہوں۔ چندہ دیا اپنی بھوک مٹانے کے لئے وہ رقم استعمال نہیں کی۔ ان کو مدد کے طور پر رقم دی تو انہوں نے دس فرانک سیفہ اسی وقت واپس کر دیا اور کہا کہ ابھی میرا چندہ عام بقایا ہے۔ آپ اس رقم میں سے میرا چندہ کا بقایا کاٹ لیں۔ تو یہ ہے اخلاص و وفا جس طرح حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ بدن پہ کپڑے نہیں لیکن اخلاص میں بڑھے ہوئے ہیں۔

س: حضور انور نے ہندوستان، پاکستان اور جرمنی کی لجنہ اماء اللہ کا تحریک جدید کے لئے اپنے زیورات پیش کرنے کے کون سے واقعات بیان فرمائے؟

ج: فرمایا! نائب وکیل المال قادیان سے تحریر کرتے ہیں کہ خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کی اہمیت بیان کی گئی وہاں کی جماعت کی صدر لجنہ اماء اللہ جمعہ کے بعد گھر گئیں اور جا کر اپنے سونے کا ایک وزنی کنگن اتار کر تحریک جدید میں پیش کر دیا۔ جرمنی کے نیشنل سیکرٹری تحریک جدید لکھتے ہیں کہ یہاں ایک جماعت Hanau میں تحریک جدید کے حوالے سے ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ سیمینار ختم ہوتے ہی ایک دوست نے اپنا وعدہ لکھوا کر اپنی بیگم کو تحریک کی تو انہوں نے بتایا کہ میں نے اپنی شادی کا زیور تحریک جدید میں دینے کا سوچا ہے چنانچہ وہ ان کا زیور دے گئے۔ لاہور کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ ایک خاتون کا تحریک جدید کا وعدہ معیاری تھا۔ امیر تھیں صاحب حیثیت تھیں لیکن پھر بھی جب انہیں ٹارگٹ پورا کرنے کے حوالے سے مزید دینے کی درخواست کی تو فوراً اٹھ کر کمرے میں گئیں اور زیورات کا ایک ڈبہ لے آئیں اور کہنے لگیں کہ یہ سب خدا تعالیٰ کی راہ میں ہی دینا ہے چنانچہ انہوں نے اس میں سے وزنی کڑے نکالے اور تحریک جدید میں پیش کئے۔

س: کانگو سے مکرم ابراہیم صاحب کا مالی قربانی کی بابت بیان درج کریں۔

ج: فرمایا! کانگو سے ابراہیم صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں ایک زمیندار ہوں اور کھیتی باڑی کرتا ہوں پہلے میں مالی قربانی کم کرتا تھا مگر جب سے میں نے چندہ ادا کرنا شروع کیا ہے میری فصل کی پیداوار میں بہت اضافہ ہوگیا ہے۔

س: ازبکستان کے ایک نومبائع کو اللہ تعالیٰ نے مالی قربانی کے نتیجہ میں کس طرح نوازا؟

ج: فرمایا! ازبکستان کے ایک نومبائع دوست واحدووچ صاحب کہتے ہیں کہ میں ایک لمبے عرصے سے ماسکو میں مقیم ہوں اور معمول کے مطابق مجھے اندازہ ہوتا ہے کہ اس سال مجھے کتنی آمد ہوگی لیکن اس سال جب سے میں نے بیعت کی ہے اور چندہ دینا شروع کیا ہے میری آمدنی میں حیرت انگیز اضافہ ہوا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی ہی برکت ہے۔

س: حضور انور نے برکینا فاسو کے ایک شخص کا کون سا واقعہ بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! برکینا فاسو کی ایک جماعت کے صدر صاحب نے بتایا کہ ایک شخص کے گھر میں بہت مالی تنگی تھی۔ جلسہ سالانہ پر مالی قربانی کے بارے میں سن کر ارادہ کیا کہ گھر پہنچ کر ضرور چندوں میں شامل ہوں گا۔ بقایا جات بھی ادا کروں گا چنانچہ واپس آتے ہی سب سے پہلے اپنا بقایا چندہ ادا کیا اور آئندہ سے چندہ وقت پر ادا کرنے کا وعدہ بھی کیا۔ یہ کہتے

باقی صفحہ 8 پر

مکرم ملک محمد اعظم صاحب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ دلکش اور حسین یادیں

حضور پُرنور کی سیرت مبارکہ کے چند درخشندہ پہلو

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو 20 جنوری 1960ء کو پہلی بار بر موقعہ جلسہ سالانہ ربوہ میں آنے کا موقعہ ملا۔ خاکسار اپنے محسن چچا جان محترم کیپٹن ملک شیر محمد صاحب جن کو 1954ء میں احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی کے زیر دعوت تھا اور انہی کی تحریک اور تحریص سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کا موقعہ میسر آیا۔ جلسہ سالانہ سے بے حد وحساب متاثر ہو کر 24 جنوری 1960ء کو احمدیت قبول کرنے کی سعادت ملی۔

قبول احمدیت کے بعد دل و دماغ پر ایک عجیب اور ناقابل بیان صورت پیدا ہوئی اور ہر وقت ربوہ آنے کو دل چاہتا۔ القصہ کچھ عرصہ بعد فراغت ملنے پر جی بھر کر ربوہ کے پاکیزہ اور روحانی ماحول میں کچھ دن گزارنے اور مرکز احمدیت کی زیارت کرنے کیلئے ربوہ آیا۔ اس وقت دارالضیافت یعنی لنگر خانہ حضرت مسیح موعود بیت مبارک کے احاطہ میں واقع تھا اور محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب لنگر خانہ کے انچارج تھے۔ قریباً تین روز بعد دارالضیافت کے کسی کارکن نے مجھ سے دریافت کیا کہ آپ مزید کتنے دن قیام کریں گے۔ عرض کیا 10/12 دن انہوں نے کہا کہ پھر انچارج صاحب سے مل کر اجازت حاصل کرلیں۔ خاکسار صاحبزادہ صاحب کے دفتر میں حاضر ہوا۔ میاں صاحب نہایت محبت اور خندہ پیشانی سے کرسی سے اٹھ کر ملے۔ میں ان کے اخلاق و کردار سے بے حد متاثر ہوا۔ آپ نے نہایت شفقت سے فرمایا۔ آپ جب تک چاہیں ٹھہر سکتے ہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود کے کسی چشم و چراغ سے میری یہ پہلی ملاقات تھی جن کے حسن اخلاق نے گھائل کردیا۔

ان دنوں قصر خلافت کے احاطہ میں ''وقف جدید'' کے دفاتر ہوا کرتے تھے اور میں چونکہ ربوہ میں سیر اور زیارت اور صحبت صالحین کے حصول کے لئے آیا تھا۔ لہٰذا میں دفتر وقف جدید میں سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سے ملاقات کے لئے حاضر ہوا۔ آپ بھی اٹھ کر ملے۔ نہایت شفقت سے پاس بٹھایا اور نہایت شیریں زباں میں محو گفتگو رہے۔ آپ کے حسن اخلاق اور حسن گفتار نے بھی بے حد متاثر کیا۔ بلکہ حیران ہوا کہ یہ لوگ انسان ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہیں۔ اتنے بڑے عہدوں پر فائز اور پھر خاندان حضرت مسیح موعود کے عظیم المرتبت چشم و چراغ اور اس قدر منکسر المزاج! سبحان اللہ کہ اللہ تعالیٰ کا انتخاب کتنا سچا اور برحق ہوتا ہے۔ بہرکیف حضرت سیدنا صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سے میری یہ پہلی ملاقات تھی جس نے میری روح کو پگھلا کر رکھ دیا۔

ان زیارت مرکز کے ایام میں جس دفتر یا جس جگہ جاتا احباب ایسے پیار اور خلوص سے ملتے کہ میرے دل و دماغ نے فیصلہ کرلیا کہ اللہ تعالیٰ چاہے تو ربوہ میں ڈیرہ لگا لوں۔ بہت جلد میرے رب کریم نے اپنے نہایت کریمانہ سلوک سے میری یہ خواہش اور تمنا یوں پوری فرما دی کہ 23 ستمبر 1961ء کو صدر انجمن احمدیہ کے سکول میں بطور مدرس ملازمت مل گئی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا میرے پر عظیم احسان ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ حضرت صاحبزادہ صاحب سے ملاقات اور زیارت ہوتی رہتی اور آپ کے ماتحت جماعتی کام کرنے کے بھی مواقع ملتے رہتے۔ بغیر کسی خاص ترتیب کے چند واقعات جو میرے دل و دماغ پر نقش ہیں۔ عرض کرتا ہوں جن سے آپ کی سیرت پاکیزہ کے کئی پہلو روشن ہوتے ہیں۔

ایک دفعہ ہمارے محلّہ دارالعلوم غربی کے صدر مکرم چوہدری عبداللطیف خان صاحب نے سوچا کہ محلّہ کی بیت صادق میں تمام احباب محلّہ کو نماز مغرب کے بعد کھانا کھلانے کی دعوت دی جائے۔ صرف دعوت طعام ہو۔ جلسہ کا رنگ نہ ہو اور حضرت صاحبزادہ صاحب کو بطور مہمان خصوصی مدعو کیا جائے۔ خاکسار اس وقت زعیم مجلس خدام الاحمدیہ تھا اور صدر محترم نے خاکسار کے سپرد انتظامات کر رکھے تھے۔ دعوت ہوئی اور حضرت صاحبزادہ صاحب کے ساتھ احباب نے بیت الذکر کے صحن میں صفوں پر بیٹھ کر کھانا تناول کیا۔ تمام احباب کے چہروں پر خوشی اور مسرت تھی کہ انہیں آج حضرت صاحبزادہ صاحب کے ساتھ مل کر کھانا کھانے کی سعادت مل رہی ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے صدر صاحب کے اس طریق تربیت کی بہت تعریف فرمائی اور اس طرز کے جلسہ یا اجتماع کو بہت پسند فرمایا اور فرمایا کہ کبھی کبھی یوں بھی احباب کے درمیان عہدیداروں کو بے تکلفی کے ساتھ مل بیٹھنا چاہئے۔ اس طرح باہمی محبت و اخوت اور قربت پیدا ہوتی ہے۔ آپ اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود ایسے چھوٹے چھوٹے پروگراموں میں شمولیت کے لئے وقت نکال کر اپنے خادموں کی عزت افزائی اور حوصلہ افزائی فرمایا کرتے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ بڑے حاضر جواب بھی تھے اور پاکیزہ مزاح کے جواب میں بلا تکلف پاکیزہ مزاح بھی فرما لیتے۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ جب آپ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے صدر تھے اور مکرم مولانا مقبول احمد ذبیح صاحب مہتمم مقامی تھے اور خاکسار زعیم خدام الاحمدیہ تھا۔ محترم ذبیح صاحب نے تمام زعماء اور منتظمین کے ساتھ اپنے گھر واقع دارالصدر جنوبی نزد بیت محمود افطار پارٹی کا پروگرام بنایا اور حضرت صاحبزادہ صاحب کو بطور مہمان خصوصی مدعو کیا۔ افطاری کا وقت قریب تھا۔ اور حضرت صاحبزادہ صاحب تشریف نہ لائے تو مکرم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر صاحب نے کہا کہ ممکن ہے کہ حضرت میاں صاحب بھول گئے ہوں۔ لہٰذا مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب کو یاد دہانی کے لئے آپ کے دولت خانے پر بھجوایا گیا۔ تو آپ اس وقت نماز مغرب کے لئے وضو فرما رہے تھے۔ فرمایا میں تو بھول گیا تھا۔ پھر جلدی جلدی تشریف لائے۔ جونہی آپ اپنی مقررہ نشست گاہ پر تشریف فرما ہوئے تو فرمایا میں تو بھول گیا تھا۔ اس پر مکرم ڈاکٹر راجہ صاحب نے کہا ''میاں صاحب آپ میری برین ٹانک کھایا کریں۔'' اس کے جواب میں آپ نے بلا تکلف اور بلا توقف فرمایا ''یہ آپ کی برین ٹانک کا ہی نتیجہ ہے۔'' اس پر ساری مجلس کھلکھلا اٹھی۔ اس سے آپ کے وسیع حوصلہ اور دل ربا مزاح پر روشنی پڑتی ہے۔ آپ ایسے علو مرتبت کے باوجود اپنے خدام کے ساتھ گھل مل جایا کرتے تھے۔

آپ وقف جدید انجمن احمدیہ کے ناظم ارشاد تھے اور وقف جدید کے موجودہ دفاتر کی تعمیر کروا رہے تھے۔ ان دنوں ملک میں سیمنٹ کی قلت تھی اور حکومت نے اس کا کوٹہ مقرر کر رکھا تھا اور پرچون فروخت بھی ریذیڈنٹ مجسٹریٹ کی اجازت سے ہوتی تھی۔ ضرورت مند کو ایک وقت میں صرف ایک بوری مل سکتی تھی اور سرکاری قیمت 8.75 روپے فی بوری مقرر تھی۔ لیکن کہیں نہ کہیں سے 10 روپے فی بوری مل جاتا تھا۔ ان دنوں خاکسار بھی اپنا مکان تعمیر کروا رہا تھا اور مجھے دس بوری سیمنٹ کی اشد اور فوری ضرورت تھی۔ جب مجھے کہیں سے سیمنٹ نہ ملا تو خاکسار حضرت صاحبزادہ صاحب کی خدمت گرامی میں حاضر ہوا اور دس بوری سیمنٹ ادھار مانگنے کی جسارت کی۔ آپ نے نہایت شفقت سے فرمایا کہ میں نے بڑی کوشش سے صرف دفتر کی ضرورت کے لئے حاصل کیا ہے۔ لیکن آپ لے جائیں اور وعدہ کریں کہ کب واپس کریں گے۔ عرض کیا انشاء اللہ 31 دسمبر سے پہلے واپس کردوں گا۔ فرمایا میں نے دس روپے فی بوری منگوایا ہے اس لئے اگر سیمنٹ حاصل نہ کرسکیں تو رقم دفتر میں جمع کروانا ہوگی۔ مجھے اس سہولت سے اور بھی خوشی ہوئی۔ لہٰذا وعدہ کی تاریخ سے کئی روز قبل خاکسار نے دفتر کے اکاؤنٹ میں یکصد روپیہ جمع کروا کر آپ کی خدمت میں رسید دکھائی تو آپ بہت خوش ہوئے اور فرمایا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ہمیشہ ضرورت مندوں کی ضرورت پوری فرماتے تھے۔ یہ ان کے کریمانہ اور محبانہ سلوک کی ایک درخشندہ مثال ہے۔

دفتر وقف جدید میں آپ دکھی انسانیت کی خدمت کے لئے بھی کافی وقت نکالتے تھے۔ نہایت پیار اور شفقت سے مریضوں کا علاج فرماتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ میں بے پناہ شفاء رکھی تھی۔ میری امی جان مرحومہ نے ایک بار مجھے بتایا کہ ایک روز جب وہ دوائی لینے حاضر خدمت ہوئی تو کوئی صاحب ڈسپنسری میں ان کے پاس بیٹھے تھے۔ آپ نے جب دیکھا تو ان صاحب سے فرمایا کہ ان کو جگہ دے دیں۔ وہ کرسی سے اٹھ کر کھڑے ہوگئے۔ آپ نے فرمایا۔ مائی آپ کرسی پر بیٹھ جائیں۔ میری امی جان حضور کی اس شفقت کا اکثر ذکر فرمایا کرتی تھیں۔ سچی بات تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا یہ پیارا بندہ سراپا ہمدرد اور شفیق تھا۔

ہمارے گاؤں چک نمبر 9 نزد ملکوال نئی آبادی کے نام سے ریٹائرڈ فوجیوں نے سرکار کی طرف سے دی گئی زمین پر کوئی 40/45 گھرانے آباد کئے۔ باوجود متمول لوگ ہونے کے ایک لمبا عرصہ تک نئی آبادی میں بیت نہ بنوا سکے۔ ان میں ہمارے چچا جان بھی تھے لیکن جب آپ احمدی ہوگئے تو اپنی بیٹھک کے ساتھ ایک چھوٹا سا حجرہ ''بیت الدعا'' کے نام سے بنوا لیا۔ کچھ عرصہ بعد جب بچے بھی جوان ہوگئے تو آپ نے مناسب سمجھا کہ گاؤں میں ہماری احمدیہ بیت الذکر ہونی چاہئے۔ لہٰذا اپنی رہائش گاہ سے تھوڑا ہٹ کر دس مرلہ کا پلاٹ خریدا اور ضرورت کے مطابق ایک پختہ اور خوبصورت بیت الذکر بنوائی اور حضرت صاحبزادہ صاحب سے بیت الذکر کا افتتاح فرمانے اور نام تجویز کرنے کی درخواست کی جو آپ

نے ازراہ کرم ونوازش منظور فرمالی۔اس وقت تک خاکسار معہ اپنے چھوٹے بھائی ملک محمد اکرم صاحب ربوہ میں رہائش پذیر ہو چکے تھے اور جامعہ احمدیہ ربوہ میں زیرتعلیم تھے۔طے ہوا کہ عزیزم اکرم صاحب حضرت صاحبزادہ صاحب کو گاؤں لے جائیں گے۔آپ نے فرمایا اگر ہو سکے تو ایک اور دوست کو بھی ساتھ لے لیں۔تب عزیزم اکرم صاحب نے برادرم مکرم شیخ محمد اسلم خالد صاحب کو ساتھ لے لیا۔اس طرح اکرم صاحب کو آپ ہی کی گاڑی میں جسے خود حضرت صاحبزادہ صاحب ہی ڈرائیو فرما رہے تھے گاؤں لے جانے کی سعادت ملی۔

یہ غالباً 71-1970ء کے الیکشن کے دن تھے اور سرگودھا میں کچھ سیاسی زعماء کو ملنے کی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف سے ہدایت تھی لہٰذا آپ رستہ میں سرگودھا کافی مصروف رہے۔فارغ ہونے کے بعد روانگی کے وقت فرمایا۔بیت الذکر کے افتتاح کے لئے جانا نفل ہے اور حضور کا فرمانا حکم اور فرض ہے۔اس لئے پہلے فرض ادا کرنا ضروری تھا۔اس واقعہ سے امام وقت یا خلیفہ وقت کی کامل تابعداری اور فوری اطاعت کا بھی سبق ملتا ہے کہ ساری برکتیں اطاعت خلافت سے ہی وابستہ ہیں۔

محترم چچا جان نے کافی معززین علاقہ کو مدعو کر رکھا تھا۔آپ نے بیت الذکر کا افتتاح فرمایا اور ''قبا'' نام تجویز فرمایا جو بعد میں بیت الذکر کی پیشانی پر کندہ کروا دیا گیا۔اس بابرکت موقعہ پر برادرم مکرم شیخ محمد اسلم خالد صاحب نے چند تصاویر بھی بنائیں۔1996ء میں ہمارے محسن چچا جان کا انتقال ہوا۔15/20 سال بعد جب خاکسار تعزیت کیلئے گاؤں گیا تو بیت الذکر کی پیشانی پر نام کندہ دیکھ کر عجیب جذبات ہوئے۔چچا جان موصی تھے۔بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور ہر آن درجات بلند فرمائے۔آمین

جلسہ سالانہ کے ایام میں تھے اور حضرت صاحبزادہ صاحب ''ناظم لنگر نمبر 3'' (نزد تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ) مقرر ہوئے اور خاکسار حسب سابق ''منتظم تنور'' مقرر تھا۔اس وقت لنگر نمبر 3 میں 65 تنور نصب تھے جو صبح و شام لکڑی جلا کر گرم کئے جاتے۔تمام تنور ایک پختہ شیڈ کے نیچے آمنے سامنے دو رویہ نصب تھے۔یعنی ایک لائن میں 6 تنور اور دوسری لائن میں 7 تنور۔درمیان میں چلنے کا رستہ۔اس طرح کل دس لائنیں تھیں۔لنگر میں منتظم تنور کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ مقررہ وقت پر مقررہ تعداد و مقدار میں روٹی پک کر سٹور ہو۔لیکن لنگر خانہ کے جملہ شعبہ جات کو درست اور صحیح نہج پر چلانے کی پوری ذمہ داری ناظم صاحب لنگر خانہ کی ہوتی ہے۔دوران جلسہ ایک روز حضور نے مجھے اپنے دفتر میں طلب فرمایا۔حاضر ہوا۔ارشاد ہوا کہ میں چاہتا ہوں کہ آج روٹی پکانے میں تیزی پیدا کرنے کیلئے انعام کا اعلان کروں کہ جو نان بائی، ہر گھنٹہ میں زیادہ سے زیادہ روٹی تیار کرے گا اسے انعام دیا جائے گا۔تو کیا آپ ایسا انتظام کر سکتے ہیں کہ ہر نان بائی کی ہر گھنٹہ میں تیار کردہ روٹی گنی جا سکتی ہو۔عرض کیا۔کوئی مشکل نہیں۔انتظام کرلوں گا۔فرمایا انتظام کر کے مجھے مطلع کریں۔لہٰذا آپ نے اعلان فرمادیا آپ کا اعلان فرمانا تھا کہ تمام نان بائیوں میں مسابقت کی روح دوڑ گئی اور ایک حیرت انگیز جوش اور ولولہ پیدا ہو گیا۔خاکسار باقاعدہ معین انتظام کے تحت تمام 65 نان بائیوں کی ہر گھنٹہ میں تیار شدہ روٹی کی رپورٹ آپ کی خدمت اقدس میں ارسال کرتا رہا۔ڈنگ کے اختتام پر (ایک مقررہ وقت کو ڈنگ کا نام دیا جاتا تھا) آپ نے تمام نان بائیوں کو صحن میں جمع کیا اور انعامات سے نوازا۔حضور کے اس طرز عمل سے ہمیں پھر کبھی زیادہ محنت نہ کرنا پڑی اور بغیر کسی مشکل کے مقررہ مقدار میں روٹی تیار ہو جاتی۔یہ آپ کے حسن انتظام کی ایک زندہ اور اعلیٰ مثال ہے۔

تقسیم انعامات کے بعد آپ نے مجھے اپنے دفتر میں طلب فرمایا اور نہایت متبسم چہرے اور کریمانہ لہجے میں دریافت فرمایا کہ آپ نے یہ انتظام کیسے کرلیا۔عرض کیا کہ ہم لوگ جب میٹرک یا ایف اے کے طلبا کا سرکاری سالانہ امتحان لینے جاتے ہیں تو امتحان کے سپرنٹنڈنٹ امتحانی سنٹر کا ایک نقشہ تیار کرتے ہیں جسے Seating Plan کہا جاتا ہے۔طلباء کے ڈیسک پر ان کا رول نمبر درج کیا جاتا ہے۔ایک لائن میں ڈیسک کی تعداد مقرر کر دی جاتی ہے۔وغیرہ وغیرہ۔اس نقشہ کی مکمل فہرست سپرنٹنڈنٹ کی میز پر ہوتی ہے۔پورے ہال میں جس طالب علم کو بلوانا ہو تو سپرنٹنڈنٹ اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے پکارتا ہے کہ لائن نمبر فلاں۔رول نمبر فلاں اور طالب علم فلاں کھڑا ہو جائے۔اسی طرح کا ایک نقشہ خاکسار نے تیار کیا ہے جس میں ہر نان بائی کو رول نمبر اور تنور نمبر الاٹ کر کے اس پر معاون مقرر کر دیا گیا جس سے مجھے علم ہوتا کہ فلاں لائن میں فلاں تنور نمبر پر فلاں نان بائی روٹی پکا رہا ہے اور اس کی روٹی فلاں معاون گنے گا۔اس طرح جو معاون روٹی گن کر لاتا مجھے درج کروا دیتا۔میرے بتانے پر آپ نے بہت خوشنودی کا اظہار فرمایا۔پھر خاکسار ایک لمبا عرصہ اس خدمت پر مامور رہا۔

جلسہ سالانہ کے ہی تعلق میں ایک واقعہ عرض کرتا ہوں۔محترم چوہدری حمید اللہ صاحب افسر جلسہ سالانہ تھے اور حضرت صاحبزادہ صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ تھے اور مکرم مولانا لئیق احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ حال برطانیہ ناظم حاضری و نگرانی مقرر ہوئے۔22 دسمبر بعد نماز عصر جملہ کارکنان جلسہ سالانہ کو جلسہ کے مرکزی دفتر میں جمع کر کے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تمام شعبہ جات کا معائنہ فرماتے۔ہدایات و نصائح فرماتے۔اگلے روز صبح 9/10 بجے تمام شعبہ جات کے کارکنان اپنے اپنے مفوضہ فرائض کے مقام پر جمع ہوتے۔یعنی کھانا تیار کروانے والے کارکن اپنے اپنے لنگر خانوں میں۔مہمان نوازی کے تمام کارکنان قیام گاہوں میں۔حاضری و نگرانی کے کارکن اور معاونین اپنی مقررہ جگہ پر جمع ہوتے۔علیٰ ہذا القیاس۔اور پھر نائب افسران جلسہ سالانہ وہاں جا کر تمام کام اور حاضری کا جائزہ لیتے تا کہ کسی ممکنہ کمی کا بروقت تدارک کیا جا سکے۔جب محترم لئیق احمد طاہر صاحب کو شعبہ حاضری و نگرانی کی نظامت سپرد ہوئی تو انہوں نے محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ کی خدمت میں درخواست کی کہ محمد اعظم کو میرے ساتھ بطور نائب ناظم مقرر کیا جائے۔محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے فرمایا کہ یہ لنگر نمبر 3 میں منتظم تنور، روٹی پکوائی ہیں اور کام کی نوعیت اور اہمیت کے پیش نظر ان کو وہاں سے تبدیل کرنا مناسب نہیں البتہ اگلے ایک دو سال میں لنگر نمبر 3 میں بھی روٹی پکوائی کی مشینیں لگانے کا پروگرام ہے۔پھر آپ کے لئے ان کو دیا جا سکتا ہے۔لہٰذا اگلے سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے لنگر نمبر 3 میں سولہ مشینیں نصب کر دی گئیں۔تب میری ڈیوٹی محترم لئیق احمد طاہر صاحب کے ساتھ بطور نائب ناظم حاضری و نگرانی لگا دی گئی۔

اب ہوا یوں جلسہ سالانہ کے مرکزی معائنہ کے بعد حسبِ دستور اگلے روز حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ ہمارے شعبہ کے معائنہ کے لئے تشریف لائے۔معائنہ فرماتے ہوئے جب شعبہ حاضری و نگرانی کے ناظم کے پیچھے مجھے کھڑا دیکھا تو فرمایا ''ماسٹر صاحب یہاں کہاں؟ یہ تو روٹی پکوائی کے سپیشلسٹ ہیں اور ان کی ڈیوٹی تو لنگر خانہ میں ہوتی ہے۔'' تب مکرم ناظم صاحب نے مندرجہ بالا واقعہ بیان کیا کہ کیسے ان کو اس شعبہ میں حاصل کیا ہے۔یہ آپ کی کریمانہ و مشفقانہ میری حوصلہ افزائی اور عزت افزائی تھی جس سے میرے اندر کام کرنے کی مزید توانائی پیدا ہوئی اور کئی سال اس شعبہ میں کام کرنے کی توفیق ملی۔اس واقعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب اپنے خادموں کے کام کو کس محبانہ اور قدر دانہ نگاہ سے دیکھتے اور حوصلہ افزائی فرماتے تھے۔

جلسہ سالانہ کے معائنہ سے متعلق ہی ایک اور واقعہ عرض کرتا ہوں۔بیت اقصیٰ کے پہلو میں قائم مہمان نوازی کے شعبہ کا معائنہ فرمانے کے لئے آپ تشریف لائے۔بیت اقصیٰ کے پاس ایک طرف پہاڑی کے ساتھ کچی اینٹوں کی نئی عارضی بیوت الخلاء تعمیر کی گئی تھیں۔آپ یہاں بھی تشریف لائے اور قریباً ہر ٹائلٹ میں داخل ہو کر جائزہ لیا اور فرمایا۔دروازہ (رستہ) تنگ رکھا گیا ہے اس میں قدرے موٹے یا بھاری مہمان کو داخل ہوتے ہوئے دقت ہوگی۔بعض سیٹوں کو مزید بہتر کرنے کی ہدایت فرمائی۔خاکسار حیران ہو رہا تھا کہ کس قدر باریک بینی سے جائزہ لیتے ہیں کہ حتی الوسع کسی مہمان کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔اللہ۔اللہ کیا بصارت اور کیا بصیرت تھی۔کیسا پیارا اور پیار کرنے والا وجود تھا۔کوئی نہیں ہاں ہرگز کوئی نہیں جو آپ کی عظمت کردار کا اندازہ لگا سکے۔

حضرت صاحبزادہ صاحب کی شخصیت میں انکساری اور منکسر المزاجی کا جوہر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔رمضان المبارک کے ایام میں بیت مبارک میں روزانہ بعد نماز ظہر تا نماز عصر قرآن کریم کا درس ہوا کرتا تھا جو سلسلہ کے جید علماء دیا کرتے تھے۔درس کے اختتام پر حصول ثواب کی خاطر بعض خدام مدرس محترم کے پاؤں یا کندھے دبانے کی سعادت حاصل کرتے۔سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب بھی درس دیا کرتے۔ایک بار جو خاکسار محراب کے پاس بیٹھا تھا جونہی آپ درس ختم فرما کر تشریف فرما ہوئے تو خاکسار نے پاؤں دبانے کی سعادت حاصل کرنا چاہی تو فوراً آپ نے منع فرما دیا۔پھر کسی دوسرے خادم کو خیال آیا تو آپ نے ان کو بھی روک دیا۔آپ انتھک محنت کرنے کے عادی تھے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور بے پناہ اور بے حساب خوبیوں اور اوصاف حمیدہ کے مالک تھے۔

خلافت احمدیہ کے منصب جلیلہ پر فائز ہونے کے بعد ہمارے ملک کے نامساعد حالات کے پیش نظر حضور پرنور کو وطن سے برطانیہ ہجرت کرنا پڑی۔

ستمبر 1989ء کا ذکر ہے کہ علامہ اقبال میڈیکل کالج لاہور کے ہوسٹل میں احمدی طلباء کے خلاف شدید ہنگامہ آرائی ہوئی جس سے 8/10 احمدی طلباء کے کمروں کا سامان معہ تمام کتب و سندات وغیرہ لوٹ کر بقیہ سامان کو باہر رکھ کر جلا کر راکھ کر دیا گیا۔اس میں میرے بیٹے مکرم ڈاکٹر فرید احمد احسن صاحب کا سامان بھی تھا۔ان دنوں ''ایم بی بی ایس'' کا فائنل امتحان ہو رہا تھا۔اس شدید ہنگامہ آرائی اور ہلڑ بازی میں میرا بیٹا بقیہ پرچے نہ دے سکا اور یوں سال ضائع ہو گیا۔اگلے سال امتحان دیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اچھے نمبروں سے کامیابی عطا فرما دی۔نمبر چونکہ اچھے تھے لہٰذا 15 مئی 1990ء کو سروسز ہسپتال لاہور میں شعبہ سرجری میں ہاؤس جاب مل گیا لیکن شرپسند طلباء کی شورش کی وجہ سے 20 مئی 1990ء کو ہی یہ ہاؤس جاب چھوٹ گیا اور مزید 25/30 احمدی طلباء کو ہوسٹل خالی کرنا پڑا۔چونکہ دوسری جگہوں پر داخلہ کی تاریخیں نکل

چکی تھیں اس لئے کہیں ہاؤس جاب نہ ملا تو نئے سال کے لئے انتظار کرنا پڑا۔ اب 10 جنوری 1991ء کو پھر ہاؤس جاب کے لئے درخواست دی گئی لیکن انتظامیہ نے Fresh طلباء کو ہاؤس جاب دے دیا اور اس دفعہ پھر فرید احمد احسن کو محروم ہونا پڑا۔ خاکسار بے حد فکر مند اور پریشان ہوا۔

18 جنوری 1991ء کو یہ تمام حالات لکھ کر حضور اقدس سے دعا کی درخواست کے ساتھ مشورہ اور راہنمائی چاہی۔ حضور انور نے نہایت ہی شفقت سے اپنے مکتوب گرامی میں مشوروں سے نوازا جو ہمارے خاندان کیلئے بے حد وحساب برکتوں کا موجب ہوئے۔

میرے عریضہ کے جواب میں جو مکتوب گرامی موصول ہوا وہ میں لے کر محترم سیکرٹری صاحب نصرت جہاں سکیم کی خدمت میں گیا۔ انہوں نے اپنے دفتر سے دو مخلص بزرگ مربیان کرام کو میرے ساتھ فیصل آباد ایک ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں بھجوایا کہ ان کے بچے کو ہاؤس جاب دے دیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور حضور پُرنور کی مقبول دعاؤں سے میرے بیٹے کو ایک ہسپتال میں شعبہ سرجری میں ہاؤس جاب مل گیا۔ بعدۂ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں چند ماہ خدمت کی توفیق ملی۔ یہیں سے اس نے برطانیہ میں "ایف آر سی ایس" کے امتحان کیلئے درخواست دی جو منظور ہوئی۔ اس طرح میرا بیٹا اپریل 1993ء کو برطانیہ آ گیا جو کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے اور پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مقبول دعاؤں سے برطانیہ میں مستقل ملازمت کر رہا ہے۔

جب میرا بیٹا برطانیہ آ گیا تو حضور انور کی خدمت اقدس میں ملاقات کے لئے حاضر ہوا۔ تعارف پر حضور انور نے نہایت شفقت سے فرمایا۔ "اچھا تم ماسٹر صاحب کے بیٹے ہو۔ انہوں نے تو میرے ساتھ کام کیا ہوا ہے۔ آؤ میرے ساتھ تصویر کھنچواؤ اور ماسٹر صاحب کو بھجوانا۔ وہ خوش ہوں گے" میرے بیٹے کو حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں حاضر ہونے کا یہ پہلا موقعہ تھا۔ حضور پُرنور کو یاد تھا کہ عاجز ناچیز نے حضور انور کے ساتھ کام کیا ہے۔ لہٰذا میرے لئے یہ بات بے حد خوشی کا موجب تو تھی ہی۔ ہمارے لئے بے شمار برکتوں کا باعث بھی ہی اور ہے۔

حضور پُرنور کے اس مشورہ میں اللہ تعالیٰ نے اتنی برکت بخشی کہ اس کی بدولت پھر 2002ء میں میرا بیٹا ڈاکٹر محمود احمد ساجد صاحب (ایس پی آر) برطانیہ میں آ گیا اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں مستقل کام کر رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضور پُرنور کو جہاں ذہن رسا عطا فرمایا تھا وہاں بلا کا حافظہ بھی عطا فرمایا تھا۔ 2000ء کی بات ہے۔ خاکسار نے حضور انور کی خدمت اقدس میں دعا کا عریضہ لکھا۔ جب حضور نے جواب رقم فرمایا تو اس سے دو تین روز قبل میرا بیٹا معہ فیملی حضور کی خدمت میں ملاقات کے لئے حاضر ہوا۔ اس ملاقات کے بعد میرے عریضہ کے جواب میں حضور نے اپنے دست مبارک سے رقم فرمایا۔ "حال ہی میں آپ کے بچے مجھے مل کر گئے ہیں۔"

کتنی شفقت اور کتنا پیار کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیشہ آپ کے درجات بلند فرماتا رہے۔ آمین

17 مئی 2002ء میں خاکسار پہلی بار جلسہ سالانہ برطانیہ پر آیا۔ ملاقات کے لئے حاضر خدمت ہوا۔ باوجود بیماری اور نقاہت کے حضور نے ملاقات فرمائی اور میری درخواست پر تصویر بھی بنوائی۔ یہ حضور سے میری پہلی اور آخری ملاقات تھی اور حضور کے ساتھ تصویر میری زندگی کا انمول یادگار بابرکت سرمایہ ہے۔

برطانیہ آ جانے کے بعد میرا بیٹا اکثر حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوتا رہتا اور حضور اسے پہچان لیتے۔ بیٹے نے مجھ سے ذکر کیا کہ ایک بار جب ملاقات کے لئے حاضر ہوا تو حضور نے فرمایا۔ تم خطبہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔

ایک دفعہ میرے بیٹے مکرم فرید احمد احسن صاحب نے خواب دیکھا تو حضور انور کی خدمت اقدس میں لکھ دیا۔ اس کے جواب میں حضور نے پُرحکمت نصائح سے نوازا۔

آخر پر اپنی ایک سعادت کا ذکر بھی کرنا چاہتا ہوں۔ خاکسار جب ستمبر 1961ء میں ربوہ میں ملازم ہوا تو ابتداءً محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی زیر تعمیر نئی کوٹھی کے ایک حصہ میں قیام تھا۔ ایک روز حلقہ بیت مبارک کے زعیم صاحب خدام الاحمدیہ نے کہا کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کراچی تشریف لے گئے ہیں اور آپ نے آج سے اتنے دن رات کو ان کے ہاں پہرہ دینا ہے۔ میرے لئے یہ بڑی خوشی اور سعادت تھی۔ لہٰذا حسب ہدایت زعیم صاحب بعد نماز عشاء خاکسار آپ کی کوٹھی کے مردانہ حصہ میں ڈیوٹی پر چلا جاتا۔ میرے جانے سے پہلے میرے لئے صحن میں بستر بچھا ہوتا اور خاکسار رات بیٹھ کر یا لیٹ کر پہرہ دیتا۔ ایک رات خاکسار چارپائی پر جونہی لیٹا محترم سید میر داؤد احمد صاحب باہر سے اندر تشریف لے آئے۔ خاکسار چونک کر اُٹھ کھڑا ہوا کہ آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا۔ لیٹے رہیں۔ لیٹے رہیں۔ کہہ کر آپ اندر تشریف لے گئے۔ آج تک مجھے اس امر پر فخر ہے کہ مجھے حضرت صاحبزادہ صاحب کے دولت کدے پر پہرہ دینے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں ہمیشہ آپ کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا رہے اور ہمیں حضور کے ارشادات پر صدق دل سے عمل کرنے کی توفیق دیتا رہے۔ آمین

☆............☆............☆

مکرم عطاء الانور صاحب

ملکہ وکٹوریہ ☆ 1819ء تا 1901ء

الیگزنڈرینا وکٹوریہ 24 مئی 1819ء کو کنسینگٹن محل Kensington (Palace) لندن میں پیدا ہوئیں۔ وکٹوریہ کے والد کا نام شہزادہ ایڈورڈ (Prince Edward) تھا جو کینٹ (Kent) اور سٹراتھرن (Strathearn) کا ڈیوک تھا اور شہنشاہ جارج سوم کا چوتھا بیٹا تھا دونوں باپ بیٹے کی وفات 1820ء میں ایک ہفتہ کے اندر ہی ہوئی۔ وکٹوریہ کی والدہ سیکس کوبرگ سافیلڈ (Coburg-SaalfeldSaxe-) کی شہزادی وکٹوریہ (Princess Victoria) تھی جو دراصل جرمن نژاد اور بیوہ تھی۔ وکٹوریہ کی والدہ اس کی بہتر پرورش اور تربیت کیلئے شاہی خاندان سے الگ ایک علیحدہ جگہ پر رہتی تھی جہاں اسے شاہی رسم ورواج کے علاوہ فرنچ، جرمن، اٹالین زبانیں بھی سکھائی جاتی تھیں۔ وکٹوریہ کے تین بڑے بھائی تھے جو سب کے سب کم سنی میں ہی فوت ہو گئے جس کے بعد تختِ برطانیہ کا کوئی بادشاہ امیدوار نہ بچا تھا۔ وکٹوریہ کی والدہ نے اس کی اچھی تربیت کی جس کی وجہ سے وکٹوریہ عوام میں خاصی مقبول تھی۔ چنانچہ 20 جون 1837ء کو وکٹوریہ سلطنت برطانیہ اور آئرلینڈ کی ملکہ بنی اور تا وفات عرصہ 64 سال تک اس تخت پر متمکن رہی۔ یکم مئی 1876ء کو اس کے تخت کا دائرہ کار اور وسیع ہو گیا جب وہ ملکہ ہند بھی بن گئی۔

ملکہ وکٹوریہ نے 1840ء میں اپنے فرسٹ کزن البرٹ (Albert) سے شادی کی جو سیکس کو برگ (Saxe-Coburg) اور گوتھا (Gotha) کا شہزادہ تھا۔ ان کے ہاں نو 9 بچے ہوئے جن کی شادیاں سارے براعظم کے مختلف شاہی اور معزز خاندانوں میں طے پائیں جس کی وجہ سے اسے یورپ کی دادی اماں کہا جانے لگا۔

ملکہ کی پانچ بیٹیوں اور چار بیٹوں کے نام یہ ہیں

1۔ وکٹوریہ:۔ پیدائش 21 نومبر 1840ء، وفات 5 اگست 1901ء 2۔ ایلس:۔ پیدائش 25 اپریل 1843ء، وفات 14 دسمبر 1878ء 3۔ ہیلینا:۔ پیدائش 25 مئی 1846ء، وفات 9 جون 1923ء 4۔ لوئز: پیدائش 18 مارچ 1848ء، وفات 3 دسمبر 1939ء 5۔ بیٹرکس:۔ پیدائش 14 اپریل 1857ء، وفات 26 اکتوبر 1944ء 6۔ ایڈورڈ ہفتم:۔ پیدائش 9 نومبر 1841ء، وفات 6 مئی 1901ء 7۔ الفریڈ:۔ پیدائش 6 اگست 1844ء، وفات 30 جولائی 1900ء 8۔ آرتھر:۔ پیدائش یکم مئی 1850ء، وفات 16 جنوری 1942ء 9۔ لیوپولڈ:۔ پیدائش 7 اپریل 1853ء، وفات 28 مارچ 1884ء

1861ء میں اپنے خاوند البرٹ کی وفات کے بعد وکٹوریہ کو شدید صدمہ ہوا اور اس نے عوام میں نمودار ہونا بند کر دیا جس کی وجہ سے ریپبلکن پارٹی نے زور پکڑنا شروع کر دیا۔ لیکن ملکہ نے اپنے آپ کو پھر سے سنبھالا اور ایک بار پھر ملکہ عوام میں شہرت پا گئی۔ جس کا ثبوت اس کی گولڈن اور ڈائمنڈ جوبلی کی تقریبات ہیں جو عوام میں جوش وخروش سے منائی گئی۔

20 جون 1887ء کو ملکہ کے 50 سال مکمل ہونے پر گولڈن جوبلی منائی گئی۔ جس میں یورپ بھر کے 50 بادشاہ اور شہزادے شاہی دعوت میں شامل ہوئے۔

اسی طرح 20 جون 1897ء کو ملکہ وکٹوریہ کی ڈائمنڈ جوبلی منائی گئی۔ اس موقع پر امام الزمان حضرت مسیح موعود نے ایک رسالہ 25 مئی 1897ء کو شائع فرمایا جس میں جوبلی کی تقریب پر ملکہ معظمہ کو مبارکباد اور دعاؤں کے علاوہ نہایت لطیف پیرایہ اور حکیمانہ انداز میں آنحضرتؐ اور دین حق کی صداقت کا اظہار اور ان کے اصولوں کا ذکر فرمایا جو امن عالم اور اخوت عالمگیر کی بنیاد بن سکتے ہیں۔ پھر اسی رسالہ میں آپ نے ملکہ معظمہ کو دین حق کی طرف بھی دعوت دی ہے۔

20 جون 1897ء کو قادیان میں اس ڈائمنڈ جوبلی کے حوالہ سے ایک خصوصی تقریب کا بھی انعقاد ہوا جس میں شمولیت کیلئے باہر سے بھی احباب تشریف لائے اور گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق مبارکباد کا ریزولیشن پاس کر کے تار کے ذریعہ سے وائسرائے ہند کو بھیجا گیا اور کتاب کی چند کاپیاں نہایت خوبصورت جلد کرا کے ان میں سے ایک ملکہ وکٹوریہ قیصرہ ہند کی خدمت میں بھیجنے کیلئے ڈپٹی کمشنر پنجاب ضلع گورداسپور کو، ایک وائسرائے گورنر جنرل کو اور ایک جناب لیفٹیننٹ گورنر پنجاب کو بھیجی گئی اور جلسہ عام میں چھ زبانوں میں خاص طور پر دعا کی گئی۔

ملکہ وکٹوریہ کا 64 سالہ دور کسی بھی برطانوی حکمران کا سب سے زیادہ بڑا دور تھا جس وجہ سے اسے وکٹورین عہد کہا جاتا ہے۔ یہ دور اپنی طاقت، شہرت اور اثر ورسوخ میں اپنی انتہاء پر تھا جس میں صنعتی، ثقافتی، سیاسی، سماجی، سائنسی اور عسکری شعبہ جات میں نمایاں تبدیلیاں دیکھنے میں آئیں جس کی بدولت سلطنت برطانیہ کی توسیع عمل میں آئی۔

ملکہ وکٹوریہ کی وفات تقریباً 82 سال کی عمر میں 4 فروری 1901ء کو اوزبورن ہاؤس Osborne (House) میں ہوئی۔ جبکہ تدفین فرگمور ونڈسر (Frogmore,Windsor) میں ہوئی۔

ملکہ کی بہت سی یادگاریں موجود ہیں۔ مثلاً آسٹریلیا کے ایک صوبے کا نام وکٹوریہ ہے افریقہ میں ایک جھیل اور ایک آبشار کا نام وکٹوریہ ہے۔ للّی کے خاندان میں ایک بڑے پتوں والے پودے کا نام وکٹوریہ ہے۔ برطانیہ کے سب سے بڑے فوجی اعزاز کا نام وکٹوریہ کراس ہے۔ کراچی کے ایک میوزیم اور بہاولپور کے ہسپتال کا نام وکٹوریہ ہے وغیرہ وغیرہ۔

☆............☆............☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121992 میں Raheema Boama Boakye

زوجہ Abdul Hakeem Boatenc قوم...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Asafo ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 980 Cedi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Raheema Boama Boakye گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hameed Tahir S/O Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baid S/O Abdullah Baidoo۔

مسل نمبر 121993 میں Ruqayat

زوجہ Akomolafe قوم...... پیشہ...... عمر 27 سال بیعت 2007ء ساکن Logbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ruqayat گواہ شد نمبر 1۔ Akomolafe S/O Tijami گواہ شد نمبر 2۔ Hamzat S/O Luqman

مسل نمبر 121994 میں Salaudeen

ولد A Wojobi قوم...... پیشہ پنشنر عمر 82 سال بیعت 1968ء ساکن Offa ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) مکان 15 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salaudeen گواہ شد نمبر 1۔ A.Waheed گواہ شد نمبر 2۔ Alaiya S/O Iladipupo Alh.Bisiritu S/O Tomori

مسل نمبر 121995 میں Abdul Rauf

ولد Sulaimon قوم...... پیشہ...... عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ilogbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rauf گواہ شد نمبر 1۔ Sulaimon S/O Yousuf گواہ شد نمبر 2۔ Alani S/O Akambi

مسل نمبر 121996 میں Murtado

ولد Aladapo قوم...... پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت 1990ء ساکن Ilogbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Murtado گواہ شد نمبر 1۔ Hamzat S/O Luqman گواہ شد نمبر 2۔ Akomolafe S/O Tijani

مسل نمبر 121997 میں Sarah Amoah

زوجہ Sadick Amoaia قوم...... پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت 1990ء ساکن Breman ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 Cedi ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarah Amoah گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hameed Tahir S/O Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Hakeem Baidoo S/O Abdullah Baidoo

مسل نمبر 121998 میں Haadea Khan

بنت Muhammad Ali Mumtaz قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Richond ضلع و ملک United States بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 25.6 گرام 425 Us Dollar اس وقت مجھے مبلغ 100 Us Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Haadea Khan گواہ شد نمبر 1۔ Muhammed Omusu S/O Ibrahim Ayyemg گواہ شد نمبر 2۔ Naveed Qureshi S/O Nabibur Rehman

مسل نمبر 121999 میں Bushra Perveen

زوجہ Muhammad Bashir قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brooklyn ضلع و ملک United States بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Jewellery Gold 199.6 گرام 6 ہزار 986 Us Dollar (2) Agr Land Trka Father 2Acr 34 ہزار Us Dollar اس وقت مجھے مبلغ 200 Us Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 700 ڈالر سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Buhra Perveen گواہ شد نمبر 1۔ Bilal Ahmad S/O Muhammad Ishaq گواہ شد نمبر 2۔ Nadeem Ahmed S/O Muhammad S/o Muhammad Yasin

مسل نمبر 122000 میں Ishaq Rosiji

ولد Scrando قوم...... پیشہ...... عمر 61 سال بیعت 1970ء ساکن Brooklynny ضلع و ملک United States بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار Us Dollar ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ishaq Rosiji گواہ شد نمبر 1۔ Tahir Mahmood S/O Mohammad Sharif گواہ شد نمبر 2۔ Mohammad Afzal S/O Mohammad Alam`

قطعات

نصیحت جو کرتا ہے آقا ہمیں
عمل اس پہ کرتے رہو تم مدام
خدا کی ہے نصرت سے وہ بولتا
سنو غور سے اس کا سارا کلام

بناتا ہے جس کو خلیفہ خدا
عطا اس کو کرتا ہے نور ہدیٰ
پلاتا ہے اس کو وہ تقویٰ کا جام
عطا علم کرتا ہے اس کو خدا

کسی کی خوشی گر نہ بھائے تمہیں
یہ اچھا نہیں ہے مرے دوستو
کسی کی ترقی جو دیکھو کبھی
حسد نہ کبھی بھی کرو ساتھیو

جگہ دل میں کینے کو دو نہ کبھی
رہے دل تمہارا ہمیشہ ہی صاف
اگر دل میں بغض و عداوت نہیں
رہے گا تمہارا سدا سینہ صاف

خواجہ عبدالمومن

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 دسمبر 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر و عصر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم اظہر احمد میاں صاحب

مکرم اظہر احمد میاں صاحب آف ویمبلڈن مورخہ 11 دسمبر 2015ء کو 66 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ رفیق حضرت مسیح موعود کے پڑپوتے اور حضرت ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ مرحوم 2001ء تا 2015ء ناظم دفتر جلسہ سالانہ کے علاوہ قائد تجنید مجلس انصاراللہ یوکے، زعیم حلقہ، لائبریرین بیت الفتوح اور سیکرٹری امور عامہ جماعت مرٹن پارک کے طور پر خدمت بجالاتے رہے۔ آپ کے چھوٹے بھائی مکرم عمران چغتائی صاحب بطور نائب افسر جلسہ سالانہ خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ مرحوم نے لواحقین میں 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم عبدالباری قیوم شاہد صاحب

مکرم عبدالباری قیوم شاہد صاحب واقف زندگی ابن مکرم کیپٹن شیخ نواب دین صاحب مرحوم کراچی مورخہ 19 نومبر 2015ء کو 73 سال کی عمر میں ہارٹ اٹیک کے باعث بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ نے 1967ء میں جامعہ احمدیہ سے شاہد کی ڈگری حاصل کی اور اس کے بعد عربی فاضل کا امتحان بھی پاس کیا۔ ٹی آئی کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے میگزین ''المنار'' کے ایڈیٹر بھی رہے۔ آپ کو کئی علمی کتب تالیف کرنے کی بھی توفیق ملی۔ 1984ء میں 3 سال کیلئے غانا میں نصرت جہاں سکیم کے تحت ٹیچرز ٹریننگ کالج میں بھی خدمت کی توفیق ملی۔ اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ میں معتمد مقامی اور پھر 1993ء میں مجلس انصاراللہ مارٹن روڈ کراچی میں 14 سال زعیم اعلیٰ انصاراللہ کی حیثیت سے خدمات کی توفیق پائی۔ آپ پنجوقتہ نمازی، تہجد گزار، نہایت شفیق، امانتدار، چندوں اور مالی تحریکات میں حصہ لینے والے، دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 2 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ رحمت بی بی صاحبہ

مکرمہ رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم میاں غوث محمد صاحب آف شیخوپورہ پاکستان مورخہ 11 ستمبر 2015ء کو 94 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، قرآن کریم کی باقاعدگی سے تلاوت کرنے والی، غریب پرور، صلہ رحمی کرنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ آپ نے بیعت کے بعد مخالفت کا نہایت صبر و استقامت سے مقابلہ کیا۔ اپنے گاؤں میں بہت سے لوگوں کو قرآن کریم پڑھایا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرم گناون احمد صاحب

مکرم گناون احمد صاحب انجینئر آف انڈونیشیا مورخہ 2 جون 2015ء کو 48 سال کی عمر میں بعارضہ کینسر وفات پا گئے۔ آپ کے آباؤ اجداد انڈونیشیا کے Garut اور Tasikmalaya ریجن کے ابتدائی احمدیوں میں سے تھے۔ آپ نے حضرت مولانا رحمت علی صاحب مرحوم مربی سلسلہ کے ذریعہ بیعت کر کے جماعت میں شمولیت کی سعادت پائی۔ آپ 2011ء سے پتے کے کینسر میں مبتلاء تھے۔ ڈاکٹروں نے انہیں بتایا تھا کہ وہ صرف ایک سال تک زندہ رہیں گے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے اس مہلک بیماری کے باوجود 5 سال مزید عمر پائی۔ آپ جماعت کے فعال رکن اور مخلص انسان تھے۔ ایک موقع پر آپ نے مخالفین کو جماعت کی بیت الذکر پر حملہ کرنے سے بھی روکا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ طالعہ بیگم صاحبہ

مکرمہ طالعہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری احسان اللہ صاحب نبی سر روڈ سندھ مورخہ 30 نومبر 2015ء کو 92 سال کی عمر میں مختصر علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند، قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت کرنے والی، دعا گو، نہایت صابرہ و شاکرہ، جماعتی تحریکات میں حصہ لینے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور 6 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ طاہر صاحب نائیجیریا میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ

مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ کینیڈا مورخہ 17 نومبر 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کے آباؤ اجداد کا تعلق برہمن باڑیہ بنگلہ دیش سے تھا۔ آپ جماعتی پروگراموں میں فعال حصہ لینے والی، باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ کے میاں مکرم میاں نظام الحق صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری آفس میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

اسی طرح مورخہ 15 دسمبر 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر و عصر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

محترمہ بشریٰ خاتون صاحبہ

محترمہ بشریٰ خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد تنویر صاحب لندن مورخہ 4 دسمبر 2015ء کو 68 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ مکرم عابد حسین صاحب مرحوم آف بھاگلپور کی بیٹی تھیں۔ آپ کی فیملی مخالفت کی وجہ سے بھاگلپور سے قادیان شفٹ ہوئی جہاں حضرت مولوی عبدالرحمٰن جٹ صاحب نے آپ کا نکاح پڑھایا۔ شادی کے بعد سکھر میں آباد ہوئیں۔ آپ بہت ملنسار، صوم وصلوٰۃ کی پابند، انتہائی سادہ طبیعت کی مالک، سب کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرکز سے آنے والے جماعتی مہمانوں کی بڑی خوش دلی سے مہمان نوازی کیا کرتیں۔ جماعت کے ساتھ اور خصوصاً خلافت کے ساتھ انتہائی وفا اور محبت کا تعلق تھا۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ 2 بیٹے اور 5 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ ناصرہ حیدر صاحبہ

مکرمہ ناصرہ حیدر صاحبہ اہلیہ مکرم اقبال حسین صاحب نائب صدر لانڈھی کراچی مورخہ 10 مئی 2015ء کو وفات پا گئیں۔ جماعتی کاموں میں پیش پیش اور چندوں میں باقاعدہ، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ سکول کے عملہ کو گھر بلا کر دعوت الی اللہ کرتیں اور ان کی غلط فہمیاں دور کیا کرتی تھیں۔

مکرمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ

مکرمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد جمیل صاحب مرحوم راولپنڈی مورخہ 5 اکتوبر 2015ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نے تین سال معاونہ صدر لجنہ راولپنڈی کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، جماعتی چندوں کی بروقت ادائیگی کرنے والی، مہمان نواز، نیک، دیندار اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی سلسلہ ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی کی والدہ تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

مستحق طلبہ کی امداد میں حصہ لیں

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اقرأ کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا یہاں تک فرمادیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پاکر ہمیں یہ نوید دی کہ

میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

طلبہ کی امداد کا فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہوسکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہوسکتا ہے۔

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ اس کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ امداد طلبہ کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے، سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات میں حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

فون نمبرز: 0092 47 6215 448

0092 47 6212 473

موبائل نمبر: 0333 6706649

Email: info@nazarattaleem.org

Website: www.nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
میاں غلام مرتضیٰ محمود
رہائش: 047-6211649

بقیہ از صفحہ 2۔ سوال و جواب

ہیں کہ اس پر ابھی ایک ماہ پورا نہ گزرا تھا کہ تمام گھریلو پریشانیاں حل ہونی شروع ہو گئیں۔

س: خطبہ جمعہ میں کینیڈا کے ایک دوست کے کس واقعہ کا ذکر ہوا؟

ج: فرمایا! کینیڈا کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ ایک دوست کا کچھ سال پہلے بعض مالی معاملات میں دو اڑھائی لاکھ ڈالر کا نقصان ہوا۔ انہیں چندہ جات کی طرف توجہ دلائی گئی۔ انہوں نے باقاعدگی سے لازمی چندہ جات ادا کرنا شروع کر دیئے۔ پھر حضرت مصلح موعود کا ارشاد پڑھا کہ تحریک جدید کا چندہ ابتدائی مہینوں میں ادا کرنا چاہئے تو میں نے اس ارشاد پر عمل کرتے ہوئے سال کے شروع میں ہی چندہ ادا کرنا شروع کر دیا۔ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ایسا فضل نازل فرمایا کہ میرا سارا قرض اتر گیا اور نہ صرف قرض اتر گیا بلکہ مالی کشائش میں بھی اضافہ ہونا شروع ہو گیا۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں امریکہ کے دو احباب کے کون سے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے؟

ج: فرمایا! امریکہ کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ جماعت سیئٹل کے ایک دوست نے اس سال ایک لاکھ ڈالر کا وعدہ لکھوایا۔ اسی طرح ایک ممبر شکاگو سے چیک لے کر آئے جس پر اڑتیس ہزار چار سو پندرہ ڈالر لکھا ہوا تھا جب اس ممبر سے پوچھا گیا کہ یہ خاص رقم کیوں لکھی ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ میرے اکاؤنٹ میں جتنی بھی رقم تھی ساری کی ساری لکھ دی اور پیش کرتا ہوں۔

س: حضور انور نے مالی قربانی کے حوالہ سے امریکہ کے ایک بچے کا کون سا واقعہ بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! امریکہ کے نیشنل سیکرٹری تحریک جدید لکھتے ہیں کہ ایک گیارہ سال کا بچہ ایک ویڈیو گیم خریدنے کے لئے پیسے جمع کر رہا تھا۔ جب تحریک جدید کے چندے کی تحریک کی گئی تو اس نے ویڈیو گیم خریدنے کے لئے جو ایک سو ڈالر جمع کئے ہوئے تھے وہ چندے میں ادا کر دیئے۔

س: حضور انور نے تحریک جدید کے بائیسویں سال کا اعلان کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کا 31/ اکتوبر کو 81واں سال ختم ہوا اور 82واں سال شروع ہو گیا۔ اب تک جو رپورٹس آئی ہیں اس سال تحریک جدید کے مالی نظام میں کل وصولی 92 لاکھ 17 ہزار 800 پاؤنڈ ہوئی ہے۔ یہ وصولی گزشتہ سال کی نسبت 7 لاکھ 47 ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔

س: تحریک جدید میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے ممالک کون سے ہیں؟

ج: فرمایا! پاکستان میں مخدوش حالات کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں قربانی کے جو معیار انہوں نے رکھا ہوا ہے اس پر قائم ہیں اور ان کا نمبر پہلا ہی ہے۔ اس کے بعد باہر کے ممالک میں جرمنی، برطانیہ، امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، بھارت، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت، انڈونیشیا، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت، گھانا اور سوئٹزرلینڈ۔

لہسن کے فوائد

طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ لہسن کئی بیماریوں، خصوصاً دل کے امراض سے بچاؤ میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے استعمال سے جہاں بے شمار امراض سے نجات ملتی ہے وہاں یہ جسم میں قدرتی طور پر موجود بیکٹیریاز میں عدم توازن پیدا نہیں کرتا بلکہ ان بیکٹیریاز کو جو ہمارے لئے مفید ہیں اور ہاضمہ کو درست رکھتے ہیں ان کی تعداد میں اضافہ کرتا ہے اور جو مضر اور بیماری پیدا کر سکتے ہیں ان بیکٹیریاز کو ختم کرتا ہے۔ اس طرح موسمی اثرات سے جسم محفوظ ہو جاتا ہے۔ بیکٹیریاز پر تجربات شاہد ہیں کہ لہسن کے رس نے انہیں دس منٹ میں ختم کر دیا جبکہ معاون بیکٹیریاز کو کوئی نقصان نہ پہنچا۔ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں قدرتی اینٹی بائیوٹک اجزا موجود ہیں۔

لہسن گزشتہ پانچ ہزار سال سے مختلف امراض میں بطور دوا استعمال ہو رہا ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک چھوٹے جوئے والا جو اکثر استعمال ہوتا ہے دوسرا پہاڑی لہسن جو پیاز کی شکل کا ہوتا ہے لیکن اثرات زیادہ تیز ہیں۔ لہسن کو عربی میں فوم، فارسی میں سیر، انگریزی میں گارلک روٹ اور پنجابی و سندھی میں تھوم کہتے ہیں۔

ایک مصری دستاویز کے حوالے سے 1550 سال قبل مسیح لہسن سے بائیس امراض کی دوائیں تیار ہوئیں۔ روس کے ماہر علم طبیعات پائن وی ایلڈر نے اس سے 66 قسم کے امراض کا علاج تحریر کیا ہے۔

دنیائے طب کے بابا بپو قراطیس (بقراط) نے ڈھائی ہزار سال قبل مسیح لہسن کو قبض کشا کہنے کے ساتھ روزمرہ کی دوا قرار دیا تھا۔

انڈیانا یونیورسٹی کے ڈاکٹر مائیکل ٹیٹے کا کہنا ہے کہ لہسن سے مختلف پھپھوندی کی پیدائش کو بھی روکا جا سکتا ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ لہسن آپ کو معالج اور دواؤں کے کثیر اخراجات سے بھی بچا سکتا ہے۔

لہسن کی بدبو دور کرنے کے لئے اجوائن چبائی جا سکتی ہے۔

☆ کان میں درد ہو تو تھوڑے سے کڑوے تیل میں لہسن جلا کر نیم گرم کان میں ڈالیں تو درد سے آرام آ جاتا ہے۔ اگر پھنسی ہو تو وہ بھی پھٹ جاتی ہے۔

☆ لہسن خون کو صاف کرتا اور جراثیم کو ہلاک کرتا ہے۔

☆ جن کا ہاضمہ خراب ہو وہ لہسن کی چٹنی بنا کر کھائیں تو معدہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

☆ لہسن کے استعمال سے نسیں پھیل جاتی ہیں۔ اس لئے بلڈ پریشر خود بخود کم ہو جاتا ہے۔

☆ لہسن بیماریوں سے بچاتا ہے۔ خون کے دباؤ کو کم رکھتا ہے۔ صبح نہار منہ ایک دو جوئے کچا لہسن کھاتے رہنے سے دل کا مرض نہیں ہوتا۔

☆ یہ شریانوں کے نقص کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ بہت کم کیسٹرا آئل پایا جاتا ہے۔

☆ یہ نزلہ زکام کو روکنے میں بھی مدد دیتا ہے۔

☆ ٹی بی کے علاج میں مدد دیتا ہے۔

☆ جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

☆ جسم میں پیدا ہونے والی گلٹیوں کو ختم کرتا ہے۔

☆ گلے کے انفیکشن کو دور کرتا ہے۔

☆ ادرک کے ساتھ ملایا جائے تو یہ دمہ کی روک تھام میں مدد کرتا ہے۔

(نارتھ سٹار 4/ اکتوبر 2015ء)

☆......☆......☆

قوموں کی اصلاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ ”قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی“۔ الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی نوجوانوں کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ نوجوانوں کو اس کے مطالعہ کی عادت ڈالنے اور قوموں کی اصلاح کا سامان کیجئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرم ادریس احمد صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ کا مورخہ 5 جنوری 2016ء کو موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ کی وجہ سے سر پر چوٹ آئی ہے۔ جس کی وجہ سے آنکھوں پر سوزش ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 8 جنوری

طلوع فجر	5:43
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	5:23
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	20 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	7 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہے گا۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

8 جنوری 2016ء

6:20 am	بیت Gillingham کا افتتاح کیم مارچ 2014ء
8:50 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	اجتماع خدام الاحمدیہ 22 جون 2014ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
4:00 pm	دینی و فقہی مسائل

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
جرمن ادویات کا مرکز
سراج مارکیٹ بالمقابل عامر کلریب ربوہ فون: 047-6211510
0344-7801578

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی، سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز فینسی لیلن بوتیک اور Winter کے پرنٹ سوٹ
لیلن | کھدر | کاٹن | مرینہ
New ڈیزائن 2016
Colors of Life نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے
0333-1693801 ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

اعلیٰ کوالٹی
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
مناسب دام
اعلیٰ کوالٹی کی دالیں، چاول، سرخ مرچ، بیسن اور مصالحہ جات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 03356749171,03356749172

FR-10

خدا تعالیٰ کے فضل ورحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
گرم ورائٹی پر زبردست سیل۔ سیل۔ سیل
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال 0333-3354914

رینبو فیشن
گرلز سواتی، حیدر آبادی سوٹ، لہنگا، شرارہ،
سپیشل بے بی لہنگا -/500 روپے
مردانہ شلوار قمیض، بونیز، ورشٹ، القمیر، ویسکوٹ S تا xxxL
سپیشل آفر مردانہ سوٹ سادہ -/1000 کڑھائی -/1200
سپیشل آفر لیڈیز سوٹ -/1500
ریلوے روڈ ربوہ: 0476214377

سیل سیل سیل
مورخہ 8 جنوری بروز جمعۃ المبارک
بچوں کے شوز صرف -/200 روپے میں
لیڈیز، مردانہ اور بچوں کی ورائٹی پر سیل میلہ
مس کولیکشن اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبرز: 0323-4242399,0300-4242399, 047-6215344
Email:aqomer@hotmail.com